50522 ـ ہالینڈ میں بسنے والے رمضان کی ابتدا کن لوگوں کے ساتھ کریں ؟

سوال

میں ہالینڈ میں رہائش پذیر ہوں، یہاں لوگ رمضان المبارک شروع ہونے میں اختلاف کرتے ہیں، کچھ لوگ تو مصر کی رؤیت کے مطابق روزہ رکھتے ہیں اور کچھ لوگ جزیرہ عربیہ کی رؤیت کے اعلان کا انتظار کرتے ہیں، لہذا صحیح موقف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

شرعی طور پر رمضان کا مہینہ چاند کی رؤیت کے بغیر داخل نہیں ہوتا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ کا فرمان ہے:

" چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر ہی عید الفطر کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1909) صحیح مسلم حدیث نمبر (1081)

اور مہینہ کے شروع ہونے میں فلکی حساب کا کوئی اعتبار نہیں کیا جائے گا.

اور اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ ہر ایك ملك کا مطلع دوسرے ملك کے مطلع سے مختلف ہے ـ اور خاص کر ان دور کے ممالك کا مطلع ـ تو اس طرح ان مطلع کے مختلف ہونے کوئی اختلاف نہیں ہے لہذا اس میں کسی کو بھی جھگڑنا نہیں چاہیے.

بلکہ اختلاف تو اس بات میں ہے کہ آیا ایك ملك کے مطلع کا دوسرے ملك کے مطلع سے مختلف ہونے کو ماہ مبارك شروع ہونے میں کوئی اثر ہے یا نہیں.

دوم:

غیر اسلامی ممالك میں بسنے والے مسلمانوں کی اگر کوئی شرعی کمیٹی اور مجلس ہے جس پر وہ مہینہ کے شروع اور اختتام میں شرعی رؤیت ہلال کے بارہ میں اعتماد کرتے ہوں، تو مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا فتوی ہے

کہ ان کے لیے یہ مجلس اسلامی حکومت کا درجہ رکھتی ہے، لہذا انہیں مہینہ کے شروع اور اختتام میں اس کی بات ماننا ہو گی.

اس کی تفصیل آپ سوال نمبر (1248) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

لیکن اگر ان کی کوئی شرعی کمیٹی اور مجلس نہیں تو ان کے لیے اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ ثقہ حکومت کی پیروی کریں، جو کہ شرعی رؤیت پر عمل کرتی ہو نا کہ فلکی حساب و کتاب پر، تو اس طرح وہ اس حکومت کے ساتھ رمضان کی ابتدا اور عید الفطر مناسکتے ہیں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا:

سپین میں بسنے والے مسلمانوں کا حرمین شریفین کے ساتھ رمضان المبارك کے روزے رکھنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" سپین میں رہتے ہوئے آپ نے ہمارے ساتھ رمضان المبارك کے روزے رکھنے اور ہماری عید کے ساتھ عید الفطر منانے کا جو ذکر کیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" چاند دیکھ کر روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر ہی عید الفطر کرو، اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو پھر تیس کی گنتی مکمل کرو"

اور یہ ساری امت مسلمہ کے لیے ہے، اور حرمین کا علاقہ اور یہاں کی حکومت اقتدا و پیروی کی زیادہ حقدار ہے، کیونکہ یہاں شریعت اسلامیہ نافذ ہے اور اس پر عمل کی مکمل کوشش اورجدوجھد کی جاتی ہے، اللہ تعالی اس حکومت کو اور بھی زیادہ توفیق اور ہدایت سے نوازے.

اور اس لیے بھی کہ آپ ایسے ملك میں بستے ہیں جہاں کی حکومت اسلامی قوانین نافذ نہیں کرتی، اور وہاں کے باشندوں کو اسلام کی کوئی پرواہ نہیں ہے" انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز رحمہ اللہ (15 / 105).

اس مسئلہ کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (1226) اور (12660) اور (1602) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

والله اعلم .